اخبار و افکار

وقائع نگار

سفیر الجزائر ڈاکٹر توفیق المدنی ۴ ستمبر کو ادارۂ تحقیقات اسلامی تشریف لائے۔ "قوانین اسلام اور ان کے نفاذ کی عملی تدابیر" پر گفتگو کے دوران انھوں نے فرمایا کہ آہستہ آہستہ ہم لوگ اسلامی احکام کو عصر حاضر کے مروجہ قوانین کی روشنی میں از سر نو مرتب کرکے نافذ کرنے کی جد و جہد میں مصروف ہیں۔ ڈائرکٹر ادارۂ ہذا جناب محمد صغیر حسن معصومی نے پاکستان میں اس نوع کی مساعی کا ذکر کرتے ہوئے "مجموعہ قوانین اسلام" کا ذکر کیا جس کی تین جلدیں چھپ کر شائع ہو چکی ہیں۔ چوتھی جلد پریس میں ہے اور پانچویں بھی مرتب ہو چکی ہے۔ یہ کتاب ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی نے تیار کرائی ہے۔

ڈائرکٹر نے ادارہ کی مطبوعات کا ایک سیٹ معزز مہمان کی خدمت میں پیش کیا اور جناب سفیر نے اپنی مندرجہ ذیل تالیفات کا ایک ایک نسخہ ادارہ کے کتب خانہ کو بطور عطیہ عنایت فرمایا۔

۱۔ ھذہ ھی الجزائر

۲۔ المسلمون فی جزیرۃ صقلیۃ وجنوب ایطالیا۔

۳۔ کتاب الجزائر۔

۴۔ THE QURANIC IDEA OF EVOLUTION

ڈاکٹر مدنی ادارے کی زیارت سے بہت مسرور ہوئے۔ انھوں نے اپنے الوداعی الفاظ میں ادارے کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

ستمبر کے آخری عشرہ میں ڈاکٹر منظور الدین احمد کے سلسلہ تعاریر سے اجتماعی مسائل پر بحث و نظر کے بعض مفید اور دلچسپ پہلو ابھر کر سامنے آئے۔ ڈاکٹر منظور الدین احمد کراچی یونیورسٹی میں پولٹیکل سائنس کے استاذ (ایسوسیئیٹ پروفیسر) ہیں۔ علم سیاست کے مروجہ مباحث کے علاوہ اسلام کے اجتماعی احکام و مسائل بھی ان کی نظر میں ہیں۔ انھوں نے مختلف موضوعات پر کل پانچ لکچر دیئے جن کی تفصیل درج ذیل ہے :-

۱- تہذیب جدید کا چیلنج۔

(1) CHALLANGES OF MODERNISATION.

۲- مسلم معاشرے پر تہذیب جدید کے اثرات

(2) IMPACT OF MODERNISATION ON MUSLIM SOCIETY.

۳- عہد حاضر میں تصورِ امت کی تعبیر جدید۔

(3) RE-INTERPRETATION OF CONCEPT OF UMMAH IN MODERN AGE.

۴- دنیائے اسلام میں جدید سیاسی تحریکات۔

(4) MODERN POLITICAL MOVEMENTS IN THE MUSLIM WORLD.

۵- جمہوریت اور شوریٰ

(5) DEMOCRACY AND SHURA.

ڈاکٹر صاحب کے لکچر دلچسپی سے سنے گئے۔ ہر لکچر کے بعد حاضرین کو مختصر تبصرہ کی دعوت دی گئی۔ وقفہ سوالات میں ناقدانہ گفتگو سے مبہم امور منقح ہو کر سامنے آگئے۔

تصحیح | گزشتہ شمارے کی فہرست مضامین میں "علامہ جاراللہ الزمخشری" کے مضمون نگار کا نام سہو کتابت سے غلط چھپ گیا ہے۔ ادارہ محترم مضمون نگار اور قارئین کرام سے عفو کا طالب ہے۔ صحیح نام محمد مجیب الرحمٰن ہے۔